بنگلہ دیش میں اردو کے دس سال

بنگلہ دیش کے دس سالہ اردو ادب پر ایک طائرانہ نظر

(شعیب عظیم)

دو سال کے تغیر کے ساتھ ساتھ اس سرسبز و شاداب خطہ زمین کا نام بھی بدلتا رہا کبھی مشرقی بنگال کبھی مشرقی پاکستان اور اب بنگلہ دیش کہا جاتا ہے یہاں کی آب و ہوا معتدل ہے نہ زیادہ سردی پڑتی ہے نہ گرمی البتہ بارش زیادہ ہوتی ہے یہاں کی زمین نرم اور بہت زرخیز ہے اس کے باوجود اردو کا پودا نہیں پنپتا!

بنگلہ دیش کا سورج طلوع ہوتے ہی اردو بولنے والوں پر بارش سنگ کے ساتھ ساتھ مادری زبان اردو کی تعلیم بند کر دی گئی اردو میڈیم اسکولوں کو بنگلہ میڈیم اسکولوں میں تبدیل کر دیا گیا اس بنا پر نئی پود اردو سے نا آشنا ہو رہی ہے کیمپوں کی زندگی نے ننھے ننھے بچوں کے ہاتھوں میں کتابوں کے بجائے کشکول تھما دیے ہیں۔

انجمن ترقی اردو مشرقی پاکستان کی تین منزلہ عمارت جناح ایونیو (اب اس کا نام بنگابندھو ایونیو ہے) ڈھاکے میں ہے جس سے ہزاروں روپیوں کی ماہانہ آمدنی تھی، لائبریری اور دار المطالعہ تھا کتابیں ضائع کر دی گئیں آج کسی دوسرے ادارے نے قبضہ جما رکھا ہے۔

ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگلہ دیش کی نئی عمارت حال ہی میں تیار ہوئی ہے جس کے صدر دروازے کے دائیں جانب دیوار میں سنگ مرمر پر ادارہ کا نام پانچ زبانوں میں لکھوا کر نصب کرایا گیا ہے پانچ زبانیں یہ ہیں، بنگلہ، انگریزی، عربی، ہندی اور چینی۔

پاکستان اور ہندوستان سے کاروبار کی غرض سے اُردو رسالے منگوانے پر پابندی عائد ہے۔

ان ناگفتہ بہ حالات کو دیکھتے ہوئے بنگلہ دیش کے ۸۲ سالہ بزرگ شاعر ماہر فریدی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا :۔

"اُردو زبان کا بنگلہ دیش میں فروغ پانا صرف ایک خیال ہے اور مولانا روی کا یہ مصرعہ پڑھا ع :۔ ایں خیال است و محال است و جنوں"

اس موسم ناسازی میں بھی کچھ اُردو کی شمع کو آندھیوں کی زد میں فروزاں کیے ہوئے ہیں۔ ایسے اُردو کے جیالے پروانے کہاں ملیں گے؟ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ شمع اُردو کو روشن رکھنے کے لئے نئے خون کی ضرورت ہے جس کا فقدان ہوتا جا رہا ہے ع

کاکل شب ہی سہی صبح کا عارض نہ سہی

احمد بدر وہ پہلا نڈر، بہادر اور عاشق اُردو ہے جس نے بنگلہ دیش بننے کے بعد الیشر ڈی سے پہلا قلمی رسالہ "گھن چکر" نکالا۔ پھر تماشہ ڈھاکہ، مصحف چاٹگام، نئی روشنی سید پور، فکر و فن ڈھاکہ اور سنگ میل کھلنا وغیرہ نکلے۔

قلمی دور کے بعد سب سے پہلا مطبوعہ رسالہ مصحف چاٹگام سے شائع ہوا۔ اس کے بعد نیا آدم ڈھاکہ (دو شمارے)، رفتار ڈھاکہ (ایک شمارہ)، تنویر ڈھاکہ (ایک شمارہ)، سنگ میل کھلنا (ایک شمارہ)، انجمن ڈھاکہ (ایک شمارہ) کلام امید چاٹگام (ایک شمارہ) اسے زنداں سید پور (ایک شمارہ) صدائے جرس سید پور (ایک شمارہ)، ضیائے صبح چاٹگام (ایک شمارہ) صلیب چاٹگام (ایک شمارہ) صدائے زنداں سید پور (ایک شمارہ) صدائے جگنی جمد پور (ایک شمارہ) صدائے بازگشت سید پور (ایک شمارہ) صدائے آگہی سید پور (ایک شمارہ)، فکر نو ڈھاکہ (ایک شمارہ)، کفر نو ڈھاکہ (ایک شمارہ)، شاہکار ڈھاکہ (ایک شمارہ)، روشنی ڈھاکہ (دو شمارے)، دین و دانش ڈھاکہ (دو شمارے)، ماحول چاٹگام (ایک شمارہ)،

تعارف سیدپور (ایک شمارہ)، منزل سیدپور (ایک شمارہ)، صدائے جرس آدم جی نگر ڈھاکہ (تین شمارے)، پیغام ڈھاکہ (تین شمارے)، پیام اُمت ڈھاکہ (تین شمارے)، اُمت کا پیغام ڈھاکہ (ایک شمارہ)، ہفت روزہ الاخبار ڈھاکہ (دو شمارے) وغیرہ شائع ہوئے ہیں۔ یہ تمام رسائل بنگلہ دیش سرکار سے ڈیکلریشن لئے بغیر شائع ہوئے ہیں۔

بنگلہ دیش کی سب سے پہلی کتاب "ارمانِ حرم" ہے یہ حافظ ظہور المبارکی کا مجموعہ کلام ہے، اس کے بعد حسب ذیل شعری مجموعے منظر عام پر آئے۔

۲۔ افکار فریدی ــــ اسلم فریدی
۳۔ حُسنِ خیالی ــــ خوشتر منگرولوی
۴۔ نجم و شرر ــــ حافظ دہلوی اور شاگردان حافظ
۵۔ دیوان زنداں ــــ زاہد مظفر پوری
۶۔ قصہ پارینہ (مشاعروں کی روداد) مُرتب حصیر نوری
۷۔ سالار کارواں (ماہ صیام کے قصیدے) مرتب قاضی محی الدین
۸۔ سرمایۂ حیات (نعتوں کا مجموعہ) قاری اخلاق احمد سالک
۹۔ زخم زخم نغمہ (فضل شہاب کے بنگلہ نظموں کا ترجمہ) مترجم احمد سعدی

مندرجۂ ذیل نثری کتابیں شائع ہوئیں:۔

۱۔ دیدہ تر (شمیم احمد مرحوم کی سوانح حیات و کلام نیز شاعروں اور ادیبوں کے تاثرات) مُرتب حصیر نوری۔
۲۔ بوئے شمیم (خراج عقیدت) مُرتب حصیر نوری
۳۔ دو ستارے (ناول) شرر گروی
۴۔ گلشن گلشن صحرا صحرا (ناول) قاضی محی الدین
۵۔ پدما کی موجیں (افسانوں کا مجموعہ) شام بارکپوری۔